بل کی منظوری نہ دیں۔''(ماہنامہ ''جہد حق''-لاہور، دسمبر ۱۹۹۸ء)

مسیحی - مسلم گول میز کانفرنس

پروفیسر محمد طاہر القادری چیئرمین ''پاکستان عوامی تحریک'' کی دعوت پر ۹ نومبر ۱۹۹۸ء کو ''سنٹرل سیکرٹریٹ منہاج القرآن (لاہور)'' میں مسیحی - مسلم گول میز کانفرنس کا اہتمام کیا گیا۔ اِس میں پروفیسر محمد طاہر القادری کے ساتھ تقدس مآب بشپ سموئیل رابرٹ عزارایاہ (موڈریٹر بشپ چرچ آف پاکستان) شریک ہوئے۔

کانفرنس کا آغاز قرآن مجید کی تلاوت و ترجمہ سے ہوا۔ بائبل کا اقتباس بھی پڑھا گیا۔

پروفیسر محمد طاہر القادری نے اپنے خطاب میں گول میز کانفرنس کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ یہ پہلی کانفرنس ہے جو مسلم برادری کی جانب سے بلائی گئی ہے اور اس کا مقصد وحید مسیحیوں اور مسلمانوں کے درمیان مشترکہ اقدار اور مذہبی ورثے کا اعتراف، باہمی دلچسپی کے امور پر گفتگو، اخوت اور افہام و تفہیم کے فروغ اور غلط فہمیوں کو دور کرنا ہے۔

جناب پروفیسر صاحب نے اِس موقع پر ایک مشترکہ پلیٹ فارم کے قیام کی ضرورت پر زور دیا اور مشترکہ پریس کانفرنس سے بھی خطاب کیا۔

مسیحیوں کی جانب سے تقدس مآب بشپ سموئیل رابرٹ عزرایاہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مسیحی - مسلم اتحاد وقت کی اہم ضرورت ہے۔ بعد ازاں ایک تنظیمی ڈھانچہ ترتیب دیا گیا اور جناب کنول فیروز کی تجویز پر اِس کا نام ''مسلم - کرسچن ڈائیلاگ فورم'' رکھا گیا۔ فورم کے کنوینر پروفیسر طاہر القادری اور ڈپٹی کنوینر بشپ سموئیل عزرایاہ مقرر ہوئے ہیں۔

مسیحی - مسلم گول میز کانفرنس میں حسب ذیل قرار دادیں منظور کی گئیں۔

(۱) کانفرنس مسلم و مسیحی برادری میں باہمی اعتماد اور مذہبی رواداری کے فروغ پر یقین رکھتی ہے۔ یہ کانفرنس اولاً پاکستان اور ثانیاً پوری دنیا میں مسلم و مسیحی برادری کو باہم مربوط کر کے امن، جمہوریت اور حقوق انسانی کے فروغ کے لئے مشترکہ جدوجہد کرے گی۔

(۲) اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین ۱۹۷۳ء کے مطابق قرآن و سنت کی بالادستی کی دفعات کی موجودگی میں پندرہویں ترمیم غیر ضروری ہے، کیونکہ ترمیم کے ذریعے موجودہ

حکمران مطلق العنان آمریت قائم کر کے دین کو اپنے مقاصد کے تابع کرنا چاہتے ہیں۔ لہٰذا کانفرنس اس پندرہویں ترمیمی بل کو تسلیم نہیں کرتی اور آئین و جمہوریت کے خلاف آمرانہ اِس سازش کو مسترد کرتی ہے۔

(۳) کانفرنس مطالبہ کرتی ہے کہ جداگانہ طرز انتخابات کو ختم کیا جائے، اور آئین میں آٹھویں ترمیم سے پہلے کے مخلوط طرز انتخابات کی آئینی شق کو بحال کیا جائے۔

(۴) کانفرنس یہ مطالبہ کرتی ہے کہ تمام اقلیتوں کا اعتماد بحال کیا جائے اور ان کا احساس محرومی ختم کیا جائے اور تمام اقلیتوں سے امتیازی سلوک ختم کیا جائے۔

(۵) کانفرنس یہ مطالبہ کرتی ہے کہ آئین کے تحت پاکستان کے تمام شہریوں کو دیے گئے بنیادی حقوق کا مساویانہ نفاذ کیا جائے۔

(۶) کانفرنس نے اپنا نمائندہ فورم "Muslim Christian Dialogue Forum" تشکیل دے دیا ہے جو مسلم و مسیحی برادریوں کے درمیان افہام و تفہیم پیدا کر کے اعتماد کی فضا اور مذہبی رواداری کے فروغ کے لیے جدوجہد کرے گا۔ MCDF کے مرکزی کنوینر پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری ہوں گے اور ڈپٹی کنوینر بشپ سموئیل رابرٹ عزرایاہ ہوں گے اور آئندہ کانفرنس ہفتہ ۳۰ جنوری ۱۹۹۹ء ۱۰ بجے دن سینٹ پیٹر سکول، ۱۷۔ وارث روڈ لاہور منعقد ہوگی

(۷) کانفرنس یہ مطالبہ کرتی ہے کہ پاکستان کے تمام طبقات کے انسانی حقوق، بنیادی حقوق اور مذہبی حقوق کی صورت حال کو بہتر بنایا جائے۔

(۸) کانفرنس یہ مطالبہ کرتی ہے کہ قیام پاکستان اور تحفظ پاکستان میں مسیحی برادری کے مثبت کردار کو تسلیم کیا جائے۔

(۹) کانفرنس یہ تسلیم کرتی ہے کہ مسلم و مسیحی برادری پاکستان کی بقاء سالمیت اور استحکام پر یقین رکھتی ہے اور پاکستان کی بقاء، کے لیے اپنی تمام تر جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہے۔